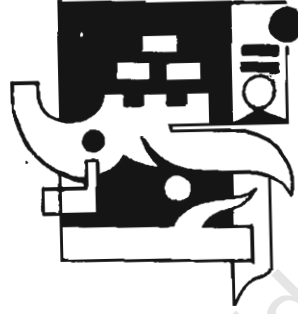


بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ



الحق نے اپنی حیاتِ مستعار کے تیرا پس پورے کر لئے۔ الحمد للہ الذی بنعمتہ وکرمہ تتم الصالحات۔ خداوند قدس نے اس راہ پر خطر میں کس کر طرح دستگیری فرمائی اور اس ناچیز رسالہ کو کن کن طریقوں سے اپنے الطاف و عنایات سے نواز اس کا نہ تو بیان ممکن ہے نہ احاطہ۔ وان تعدوا نعمة الله لا تحصوها۔ اب تک شائع شدہ الحق کے تقریباً دس ہزار صفحات کی ہر سطر اور سطر کا ہر نقطہ زبانِ محال سے ان عنایات ربانی پر سرسجود ہو جائے اور اس روسیاء خادمِ الحق کا ہر ہر رداں شکر گزار ہو تب بھی اس ذاتِ بے ہمتا کا شکریہ ادا کرنا ناممکن ہے۔ یہ اُسی کی توفیق اور عنایت ہے کہ کسی تنگ کو بھی کام کا ذریعہ بنا دے۔ اور آج جب کہ الحق زندگی کی چودھویں منزل میں قدم رکھ رہا ہے، ہم اپنے فاضل اور مخلص قارئین کی دعاؤں کے ساتھ دستِ طلب اٹھائے ہوئے اس ملک الملک کی توفیق و رہنمائی اور بہترین دستگیری کے متمنی ہیں۔ بادِ آلہ اس حقیر کو شش کو اپنی مرضیات سے نوازد کہ اسے ملتِ حنیفہ مسلمہ کی نشاۃ ثانیہ اور اسلام کے فروغ و اشاعت کا ذریعہ بنا اور یہ عالم جہل و ظلم میں بھٹکتی ہوئی انسانیت کے لئے روشنی کا پیغام ہو اس شمع کو اٹھانے والے ہاتھوں کی بے بسی، کمزوری، نالائقی، اور نااہلیت کے باوجود اسے تابندہ فروزاں رکھ۔ آمین یا رب العالمین۔

پچھلے ہفتہ عالمِ اسلام کے مقتدر شیخ اور جلیل القدر عالم شیخ عبدالمعتمد شیخ الازہر انتقال فرما گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُونَ۔ شیخ الازہر کا ہر دور میں ایک خاص مقام رہا ہے۔ مگر مرحوم کا شمار ازہر کے ان گنے چنے شائع کرام میں ہو گا جن کو اللہ تعالیٰ نے علم کے ساتھ عمل، ظاہر کے ساتھ باطن، شریعت کے ساتھ طریقت کی نعمتوں سے نوازا تھا، علم و تقویٰ، زہد و عمل، تجرّد و بصیرت ہر پہلو سے آپ کی ذات ایک نمونہ تھی۔ ایسے شیخ کا ایسے وقت میں جبکہ پاکستان سمیت دیگر اسلامی ممالک کے دینی کاموں میں ان کی رہنمائی کی ضرورت تھی، یکایک جدا ہو جانا پوری ملتِ مسلمہ کے لئے ایک المیہ ہے۔ جانے والوں کی زندگی اسوہ ہوتی ہے اور ان کی تعلیمات و